THE HANS INDIA

Prof Shaikh Azimuddin delivers Teachers' Day lecture at MANUU

Hyderabad: Dr Sarvepalli Radhakrishnan & Maulana Abul Kalam Azad viewed religion as a binding force

Hans News Service | 7 Sep 2021 1:42 AM IST

Hyderabad: "Dr Sarvepalli Radhakrishnan and Maulana Abul Kalam Azad,

both were of the view that religion is a binding force not a dividing factor", Prof Shaikh Azimuddin, former Dean (education), Integral University, Lucknow, observed here on Monday, while delivering an online lecture on "Role of Education and Teacher in Society" organised by the School of Education and Training, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in connection with the Teachers' Day. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, presided over.

Prof Azimuddin, while discussing the role of education and teachers, said both Dr Radhakrishnan and Maulana Azad had made significant contributions in education and knowledge. "The services rendered by Maulana Azad to politics and journalism are unforgettable. Similarly, Dr Radhakrishnan also rendered significant services in education. He studied Hindu philosophy in depth, became the Vice-Chancellor of Banaras Hindu University and then the first Vice-President and second President of Independent India.

Giving example of the teacher-student relationship of Aristotle and Alexander, Prof Azimuddin said, "Education is meant for creating high morals, using common sense and developing the soul. Good teachers continue to work hard for making things better as they are architects of the nation. Education is not just about getting degrees, it is about benefitting people."

3/ستمبر 2021

صحافت دکن
Sahafat-e-Deccan Daily Hyderabad

علاقائی زبانوں میں قرآن کے تراجم وقت کی اہم ضرورت، مانو میں لکچر

حیدرآباد، یکم ستمبر (یو این آئی) علاقائی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ترجمہ قرآن کا کام بہت دشوار اور ہمت طلب ہے۔ ہمیں چاہیے کہ جو غلطیاں مستشرقین نے کی ہیں وہ ہم سے سرزد نہ ہوں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر محمد اسحاق، پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی اور پروفیسر محمد فہیم اختر ندوی، صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو نے کل بزم تحقیق، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے لکچر کے بعد اپنے خطاب میں کیا۔ مجتبیٰ فاروق (پی ایچ ڈی اسکالر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو) نے آن لائن لکچر دیتے ہوئے کہا کہ گیارہویں اور بارہویں صدی میں یوروپ میں قرآن کریم کے ترجمے کا کام سب سے پہلے لاطینی زبان میں ہوا۔ لاطینی زبان اس وقت یورپ میں غالب زبان کی حیثیت رکھتی تھی اور اس کے علاوہ اس کو مذہبی درجہ بھی حاصل تھا۔ پھر سولہویں صدی میں انگریزی زبان میں ترجمہ قرآن کا آغاز ہوا اور سارے ترجمے اس وقت مستشرقین کررہے تھے۔ ان ترجموں میں اہم ترجمہ جارج سیل کا ہے جو انہوں نے 1734ء میں کیا۔ اس ترجمہ کی خاص بات یہ ہے کہ انہوں نے قرآن کا ترجمہ براہ راست عربی زبان سے کیا۔ اس ترجمے سے اہل یورپ اور مغربی دنیا بڑی تعداد میں قرآن مجید سے متعارف ہوئی۔ مجتبیٰ فاروق نے لکچر "انگریزی تراجم قرآن - ایک سروے" کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے مزید کہا کہ تراجم قرآن کے سلسلے میں مستشرقین نے کوئی ٹھوس اور معروف منہج اختیار نہیں کیا۔

- 7 SEP 2021

منصف

مانو میں ''ڈانڈی یاترا'' پر آج خصوصی لکچر

حیدرآباد۔6رستمبر(پریس نوٹ)مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 7 ستمبر کو 3 بجے دن ''ڈانڈی یاترا'' پر آن لائن خصوصی لکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، صدرنشین، آزادی کا امرت مہوتسو کمیٹی، مانو کے بموجب یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، وزارتِ تعلیم، حکومت ہند کی ہدایت پر آزادی کے 75 سالہ جشن پر اس خصوصی لکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ ڈاکٹر دانش معین، صدر شعبۂ تاریخ، مانو لکچر دیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج صدارت کریں گے۔ ڈاکٹر کرن سنگھ اتوال، کنوینر کے بموجب کا آئی ایم سی یو ٹیوب چیانل www.youtube.com/imcmanuu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

رہنمائے دکن

مانو میں ''ڈانڈی یاترا'' پر آج خصوصی لیکچر

حیدرآباد۔6رستمبر(پریس نوٹ)مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 7رستمبر 2021ء کو 3 بجے دن ''ڈانڈی یاترا'' پر آن لائن خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، صدرنشین، آزادی کا امرت مہوتسو کمیٹی، مانو کے بموجب یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، وزارت تعلیم، حکومت ہند کی ہدایت پر آزادی کے 75 سالہ جشن پر اس خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ ڈاکٹر دانش معین، صدر شعبۂ تاریخ، مانو لیکچر دیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج صدارت کریں گے۔ ڈاکٹر کرن سنگھ اتوال، کنوینر کے بموجب کا آئی ایم سی یو ٹیوب چیانل www.youtube.com/imcmanuu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

Sakshi

నేడు ఆన్‌లైన్‌లో 'దండియాత్ర' ఉపన్యాసం

రాయదుర్గం: ఆజాదీ కా అమృత్ మహోత్సవాల్లో భాగంగా మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో 'దండియాత్ర'పై ఆన్‌లైన్ ఉపన్యాస కార్యక్రమాన్ని మంగళవారం నిర్వహిస్తారు. యూనివర్సిటీ ఆజాదీ కా అమృత్ మహోత్సవ కమిటీ చైర్మన్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ ఫరియాద్ ఈ విషయం వెల్లడించారు. మధ్యాహ్నం 3 గంటలకు ఇన్‌చార్జి రిజిస్ట్రార్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్ అధ్యక్షతన జరిగే సమావేశంలో హిస్టరీ విభాగం హెడ్ డాక్టర్ డానిష్ మొయిన్ ప్రత్యేక ఉపన్యాసం చేస్తారన్నారు.

- 7 SEP 2021

رہنمائے دکن

ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا آزاد دونوں کے نزدیک مذہب جوڑنے والی قوت

اُردو یونیورسٹی میں پروفیسر شیخ عظیم الدین کا یومِ اساتذہ لیکچر، پروفیسر عین الحسن اور پروفیسر محمود صدیقی کی بھی مخاطبت

حیدرآباد۔ 6؍ستمبر (پریس نوٹ) ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن نے کہا تھا کہ مذہب لوگوں کو آپس میں جوڑنے والی قوت ہوتی ہے۔ مولانا ابوالکلام کا بھی مذہب کے متعلق یہی قول ہے۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا ابوالکلام آزاد دونوں حسن اتفاق سے ایک ہی سال 1888 میں پیدا ہوئے۔ تعلیم وعلم کے میدان میں دونوں نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ مولانا آزاد نے مسلمانوں کو قومی دھارے سے جوڑا اور ہندو مسلم اتحاد کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ملک آزاد ہونے کے بعد انہیں پہلا وزیر تعلیم بنایا گیا۔ مولانا آزاد کے نام پر اُردو یونیورسٹی کا قیام ہمارے لیے اور اردو سماج کے لیے ایک اعزاز ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن نے بھی تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ہندو فلسفہ کا گہرا مطالعہ کیا۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے وائس چانسلر بنے اور پہلے نائب صدر جمہوریہ پھر اور صدر جمہوریہ بنے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر شیخ عظیم الدین، سابق ڈین (ایجوکیشن)، انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ، نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ”معاشرے میں تعلیم اور استاد کا کردار“ کے زیر عنوان آج یوم اساتذہ آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عظیم نے مولانا آزاد یونیورسٹی کے اپنے دورے کا ذکر کیا اور کہا کہ مانو کے شعبے نہایت ہی کارکرد اور فعال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالات کیسے بھی ہوجائیں لیکن اگر اساتذہ بہتر طور پر کام کرتے رہے تو حالات بہتر ہوجائیں گے۔ انہوں نے مختلف ماہرین کے اقوال کے ذریعہ تعلیم کی تعریف پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ معمار قوم ہوتے ہیں۔ آج کے اساتذہ اس منصب پر قائم رہنے کے لیے محنت کریں۔ قرآن کی ابتداء ہی تعلیم پر توجہ دلا کر ہوتی ہے۔ لیکن تعلیم صرف ڈگریوں کا حصول نہ ہو بلکہ اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش ہو۔ حضور صلعم نے خود کو معلم قرار دیا ہے۔ محمد ﷺ کی اخلاقی تعلیمات سب سے بہترین ہیں۔ ان تعلیمات میں سلام کرنا، کھانا کھلانا، مصافحہ کرنا وغیرہ یہ سب بہترین اخلاق کا حصہ ہیں۔ انہوں نے تعلیم پر رابندر ناتھ ٹیگور کی نظم بھی پیش کی اور استاد اور شاگرد کے رشتے کی کئی مثالیں پیش کیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب کی ابتداء اس حدیث سے کی کہ ہر مرد و عورت پر علم کا حاصل کرنا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالب علم اپنے استاد کا مشاہدہ کرتا ہے اور اس سے بہت کچھ حاصل کرتا ہے۔ اس لیے استاد کو خود کو اس لائق بنانا چاہیے۔ اسے ہمیشہ علم کی پیاس ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں گرو ششیہ کی روایت گروکل دور سے ہے۔ یہاں تعلیم و تربیت دونوں تھے۔ گرو کا مطلب روشنی ہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت اور کنوینر پروگرام نے عنوان کے متعلق کہا کہ آج کی دنیا میں مادی وسائل کی کمی نہیں ہے۔

راشٹریہ سہارا

مولانا آزاد کی ہندو مسلم اتحاد کیلئے نمایاں خدمات

اُردو یونیورسٹی میں پروفیسر شیخ عظیم الدین کا یومِ اساتذہ لیکچر

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن نے کہا تھا کہ مذہب لوگوں کو آپس میں جوڑنے والی قوت ہوتی ہے۔ مولانا ابوالکلام کا بھی مذہب کے متعلق یہی قول ہے۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا ابوالکلام آزاد دونوں حسن اتفاق سے ایک ہی سال 1888 میں پیدا ہوئے۔ تعلیم وعلم کے میدان میں دونوں نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ مولانا آزاد نے مسلمانوں کو قومی دھارے سے جوڑا اور ہندو مسلم اتحاد کیلئے نمایاں خدمات انجام دیں۔ مولانا آزاد کے نام پر اُردو یونیورسٹی کا قیام ہمارے لیے اور اردو سماج کیلئے ایک اعزاز ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر شیخ عظیم الدین، سابق ڈین (ایجوکیشن)، انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ، نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ”معاشرے میں تعلیم اور استاد کا کردار“ کے زیر عنوان آج یومِ اساتذہ آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عظیم نے مولانا آزاد یونیورسٹی کے اپنے دورے کا ذکر کیا اور کہا کہ مانو کے شعبے نہایت ہی کارکرد اور فعال ہیں۔ انہوں نے مختلف ماہرین کے اقوال کے ذریعہ تعلیم کی تعریف پیش کی۔ اساتذہ معمار قوم ہوتے ہیں۔ آج کے اساتذہ اس منصب پر قائم رہنے کے لیے محنت کریں۔ قرآن کی ابتداء ہی تعلیم پر توجہ دلا کر ہوتی ہے۔ لیکن تعلیم صرف ڈگریوں کا حصول نہ ہو بلکہ اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش ہو۔ حضور صلعم نے خود کو معلم قرار دیا ہے۔ محمد کی اخلاقی تعلیمات سب سے بہترین ہیں۔ ان تعلیمات میں سلام کرنا، کھانا کھلانا، مصافحہ کرنا وغیرہ یہ سب بہترین اخلاق کا حصہ ہیں۔ انہوں نے تعلیم پر رابندر ناتھ ٹیگور کی نظم بھی پیش کی۔

منصف

7 SEP 2021

مذہب جوڑنے والی قوت‘ ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا آزاد کا موقف

مانو میں یومِ اساتذہ۔ پروفیسر عین الحسن‘ پروفیسر محمود صدیقی‘ پروفیسر عظیم الدین کا خطاب

حیدرآباد۔ 6/ستمبر (پریس نوٹ) ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن نے کہا تھا کہ مذہب لوگوں کو آپس میں جوڑنے والی قوت ہوتی ہے۔ مولانا ابوالکلام کا بھی مذہب کے متعلق یہی قول ہے۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا ابوالکلام آزاد دونوں حسن اتفاق سے ایک ہی سال 1888 میں پیدا ہوئے۔ تعلیم وعلم کے میدان میں دونوں نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ مولانا آزاد نے مسلمانوں کو قومی دھارے سے جوڑا اور ہندو مسلم اتحاد کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ملک آزاد ہونے کے بعد انہیں پہلا وزیر تعلیم بنایا گیا۔ مولانا آزاد کے نام پر اُردو یونیورسٹی کا قیام ہمارے لیے اور اردو سماج کے لیے ایک اعزاز ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن نے بھی تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ہندو فلسفہ کا گہرا مطالعہ کیا۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے وائس چانسلر بنے اور پہلے نائب صدر جمہوریہ پھر اور صدر جمہوریہ بنے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر شیخ عظیم الدین، سابق ڈین (ایجوکیشن)، انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ، نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ”معاشرے میں تعلیم اور استاد کا کردار“ کے زیر عنوان آج یومِ اساتذہ آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عظیم نے مولانا آزاد یونیورسٹی کے اپنے دورے کا ذکر کیا اور کہا کہ مانو کے شعبے نہایت ہی کارکرد اور فعال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضور صلعم نے خود کو معلم قرار دیا ہے۔ محمد ﷺ کی اخلاقی تعلیمات سب سے بہترین ہیں۔ ان تعلیمات میں سلام کرنا، کھانا کھلانا، مصافحہ کرنا وغیرہ یہ سب بہترین اخلاق کا حصہ ہیں۔ انہوں نے تعلیم پر رابندر ناتھ ٹیگور کی نظم بھی پیش کی اور استاد اور شاگرد کے رشتے کی کئی مثالیں پیش کیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب کی ابتداء اس حدیث سے کی کہ ہر مرد و عورت پر علم کا حاصل کرنا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالب علم اپنے استاد کا مشاہدہ کرتا ہے اور اس سے بہت کچھ حاصل کرتا ہے۔ اس لیے استاد کو خود کو اس لائق بنانا چاہیے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت اور کنوینر پروگرام نے کہا کہ آج کی دنیا میں مادی وسائل کی کمی نہیں ہے۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبۂ تعلیم و تربیت نے تعارفی تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے اس موقع پر اردو یونیورسٹی کے ریٹائرڈ اور مرحوم اساتذہ کو تہنیت اور خراج پیش کیا۔ محترمہ مومن سمیہ نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ محترمہ ترانہ یزدانی نے یومِ اساتذہ پر نظم پیش کی۔ ڈاکٹر اشونی، اسوسی ایٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ اشرف نواز، اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کی۔ غفران برکاتی، اسسٹنٹ پروفیسر کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ رضوان احمد، ڈائرکٹر کی نگرانی میں آئی ایم سی ٹیم نے یوٹیوب چیانل پر اس پروگرام کو راست نشر کیا۔

Sakshi

విద్యా రంగాభివృద్ధికి సర్వేపల్లి, ఆజాద్ విశేష కృషి

రాయదుర్గం: డాక్టర్ సర్వేపల్లి రాధాకృష్ణన్,
మౌలానా ఆజాద్ విద్య, విజ్ఞాన రంగంలో గణనీ
యమైన కృషి చేశారని లక్నో ఇంటిగ్రల్ యూనివ
ర్సిటీ మాజీ డీన్ ప్రొఫెసర్ షేక్ అజీముద్దీన్ అన్నా
రు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ
ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో స్కూల్ ఆఫ్ ఎడ్యుకేషన్
అండ్ ట్రెనింగ్ ఆధ్వర్యంలో 'సమాజంలో విద్య-ఉ
పాధ్యాయుల పాత్ర' అనే అంశంపై ఆన్‌లైన్‌లో
సోమవారం నిర్వహించిన ఉపన్యాస కార్యక్రమం
లో ఆయన మాట్లాడారు. కార్యక్రమంలో ఉర్దూ
వర్సిటీ వీసీ ఐనుల్‌హసన్, ఇన్‌చార్జి రిజిస్ట్రార్
సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, ఎడ్యుకేషన్ అండ్
ట్రెనింగ్ హెడ్ మహ్మద్ ముషాహిద్, విద్య ప్రాధా
న్యత, సర్వేపల్లి, మౌలానా ఆజాద్ విద్యరంగంపై
చేసిన కృషిని గుర్తుచేస్తూ ప్రసంగించారు. అనం
తరం పలువురు ఉపాధ్యాయులను సన్మానించారు.

ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا آزاد دونوں کے نزدیک مذہب جوڑنے والی قوت

HAYAT Ranchi 07-09-2021

مانو میں "ڈانڈی یاترا" پر آج خصوصی لیکچر

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 6 ستمبر (: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 7 ستمبر کو 2021 کو 3 بجے دن "ڈانڈی یاترا" پر آن لائن خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر نشین، آزادی کا امرت مہوتسو کمیٹی، مانو کے بموجب یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، وزارت تعلیم، حکومت ہند کی ہدایت پر آزادی کے 75 سالہ جشن پر اس خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ ڈاکٹر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ مانو لیکچر دیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج صدارت کریں گے۔ ڈاکٹر کرن سنگھ اتوال، کنوینر کے بموجب کا آئی ایم سی یو ٹیوب چینل www.youtube.com/imcmanuu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

آداب تلنگانہ
منگل۔ 7/ستمبر 2021ء

مانو میں ''ڈانڈی یاترا'' پر آج خصوصی لیکچر

حیدرآباد، 6/ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 7/ستمبر کو 2021ء کو 3 بجے دن ''ڈانڈی یاترا'' پر آن لائن خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر نشین ،آزادی کا امرت مہوتسو کمیٹی، مانو کے بموجب یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، وزارتِ تعلیم، حکومت ہند کی ہدایت پر آزادی کے 75 سالہ جشن پر اس خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ ڈاکٹر دانش معین، صدر شعبۂ تاریخ' مانو لیکچر دیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج صدارت کریں گے۔ ڈاکٹر کرن سنگھ اتوال، کنوینر کے بموجب کا آئی ایم سی یو ٹیوب چیانل www.youtube.com/imcmanuu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

آداب تلنگانہ
منگل۔ 7؍ستمبر 2021ء

ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا آزاد دونوں کے نزدیک مذہب جوڑنے والی قوت

اُردو یونیورسٹی میں پروفیسر شیخ عظیم الدین کا یومِ اساتذہ لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن اور پروفیسر محمود صدیقی کی بھی مخاطبت

حیدرآباد، 6؍ستمبر (پریس نوٹ) ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن نے کہا تھا کہ مذہب لوگوں کو آپس میں جوڑنے والی قوت ہوتی ہے۔ مولانا ابوالکلام کا بھی مذہب کے متعلق یہی قول ہے۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا ابوالکلام آزاد دونوں حسن اتفاق سے ایک ہی سال1888 میں پیدا ہوئے۔ تعلیم وعلم کے میدان میں دونوں نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ مولانا آزاد نے مسلمانوں کو قومی دھارے سے جوڑا اور ہندو مسلم اتحاد کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ملک آزاد ہونے کے بعد انہیں پہلا وزیر تعلیم بنایا گیا۔ مولانا آزاد کے نام پر اُردو یونیورسٹی کا قیام ہمارے لیے اور اردو سماج کے لیے ایک اعزاز ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن نے بھی تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ہندو فلسفہ کا گہرا مطالعہ کیا۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے وائس چانسلر بنے اور پہلے نائب صدر جمہوریہ پھر اور صدر جمہوریہ بنے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر شیخ عظیم الدین، سابق ڈین (ایجوکیشن)، انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ، نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ''معاشرے میں تعلیم اور استاد کا کردار'' کے زیر عنوان آج یومِ اساتذہ آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عظیم نے مولانا آزاد یونیورسٹی کے اپنے دورے کا ذکر کیا اور کہا کہ مانو کے شعبے نہایت ہی کارکرد اور فعال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالات کیسے بھی ہوجائیں لیکن اگر اساتذہ بہتر طور پر کام کرتے رہے تو حالات بہتر ہوجائیں گے۔ انہوں نے مختلف ماہرین کے اقوال کے ذریعہ تعلیم کی تعریف پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ معمار قوم ہوتے ہیں ۔آج کے اساتذہ اس منصب پر قائم رہنے کے لیے محنت کریں۔ قرآن کی ابتداء ہی تعلیم پر توجہ دلا کر ہوتی ہے۔ لیکن تعلیم صرف ڈگریوں کا حصول نہ ہو بلکہ اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش ہو۔ حضور صلعم نے خود کو معلم قرار دیا ہے۔ محمدؐ کی اخلاقی تعلیمات سب سے بہترین ہیں۔ ان تعلیمات میں سلام کرنا، کھانا کھلانا، مصافحہ کرنا وغیرہ یہ سب بہترین اخلاق کا حصہ ہیں۔ انہوں نے تعلیم پر رابندر ناتھ ٹیگور کی نظم بھی پیش کی اور استاد اور شاگرد کے رشتے کی کئی مثالیں پیش کیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب کی ابتداء اس حدیث سے کی کہ ہر مرد وعورت پر علم کا حاصل کرنا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالب علم اپنے استاد کا مشاہدہ کرتا ہے اور اس سے بہت کچھ حاصل کرتا ہے۔ اس لیے استاد کو خود کو اس لائق بنانا چاہیے۔ اسے ہمیشہ علم کی پیاس ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں گرو ششیہ کی روایت گروکل دور سے ہے۔ یہاں تعلیم وتربیت دونوں تھے۔ گرو کا مطلب روشنی ہے۔ انہوں نے دل پذیر اشعار کے ذریعہ تعلیم کی روشنی کو واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی میں اخلاق پر مبنی تعلیم کا ذکر کیا گیا ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ اگر بس میں لیڈیز سیٹ پر لڑکی بیٹھی ہو اور کوئی بزرگ آجائے تو وہ اٹھ کر سیٹ دیدیتی ہے۔ یہاں قانون ہٹ جاتا ہے اخلاق ابھر کر آتے ہیں۔ انہوں نے مولانا رومی کی حکایت پیش کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو علم اس طرح حاصل کرنا چاہیے کہ اس سے لطف اندوز بھی ہوں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج وڈین اسکول برائے تعلیم وتربیت اور کنوینر پروگرام نے عنوان کے متعلق کہا کہ آج کی دنیا میں مادی وسائل کی کمی نہیں ہے۔ سائنس وٹکنالوجی نے ایسی سہولیات فراہم کی ہیں جو پہلے بادشاہوں کو بھی نصیب نہیں تھیں۔ لیکن مساوی تقسیم ابھی بھی نہیں ہو پا رہی ہے۔ معاشرے میں اچھے شہری سب سے بڑا اثاثہ ہوتے ہیں۔ لیکن آئیڈیل انسان کا حصول مشکل ہے۔ حالانکہ انسان میں اعلیٰ صلاحیتیں ہوتی ہیں لیکن انہیں سجانے اور سنوارنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ گلوبل مارکٹ میں ہمارے فارغین کی وہ قبولیت نہیں ہے جو ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہمارے یہاں انفراسٹرکچر کی کمی نہیں، اساتذہ بھی بہترین ہیں لیکن کمی کی تلاش کرنے پر نظر آتا ہے کہ ہمارے اساتذہ رول ماڈل نہیں بن پا رہے ہیں۔ اس لیے اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنا محاسبہ کریں کہ وہ ایک بہتر ٹیچر ہیں یا نہیں اور اپنے آپ کو ایک رول ماڈل کے طور پر پیش کریں۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبۂ تعلیم و تربیت نے تعارفی تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے اس موقع پر اردو یونیورسٹی کے ریٹائرڈ اور مرحوم اساتذہ کو تہنیت اور خراج پیش کیا۔ محترمہ مومن سمیہ نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ محترمہ ترانہ یزدانی نے یومِ اساتذہ پر نظم پیش کی۔ ڈاکٹر اشونی، اسوسی ایٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب اشرف نواز، اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کی۔ جناب غفران برکاتی، اسسٹنٹ پروفیسر کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر کی نگرانی میں آئی ایم سی ٹیم نے یوٹیوب چیانل اس پروگرام کو راست نشر کیا۔

صحافی دکن

SAHAFI-E-DECCAN DAILY HYDERABAD

7/ستمبر 2021

مانو میں "ڈانڈی یاترا" پر آج خصوصی لیکچر

حیدرآباد، 6/ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 7/ستمبر کو 2021ء کو 3 بجے دن "ڈانڈی یاترا" پر آن لائن خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر نشین، آزادی کا امرت مہوتسو کمیٹی، مانو کے بموجب یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، وزارت تعلیم، حکومت ہند کی ہدایت پر آزادی کے 75 سالہ جشن پر اس خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ ڈاکٹر دانش معین، صدر شعبۂ تاریخ، مانو لیکچر دیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج صدارت کریں گے۔ ڈاکٹر کرن سنگھ اتوال، کنوینر کے بموجب کا آئی ایم سی یو یوٹیوب چینل www.youtube.com/imcmanuu پر راست مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

صحافت دکن
Sahafat-e-Deccan Daily Hyderabad
7/ستمبر 2021

صحافت
Daily Hyderabad

ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا آزاد دونوں کے نزدیک مذہب جوڑنے والی قوت

اُردو یونیورسٹی میں پروفیسر شیخ عظیم الدین کا یومِ اساتذہ لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن اور پروفیسر محمود صدیقی کی بھی مخاطبت

حیدرآباد، 6/ستمبر (پریس نوٹ) ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن نے کہا تھا کہ مذہب لوگوں کو آپس میں جوڑنے والی قوت ہوتی ہے۔ مولانا ابوالکلام کا بھی مذہب کے متعلق یہی قول ہے۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن اور مولانا ابوالکلام آزاد دونوں حسن اتفاق سے ایک ہی سال 1888 میں پیدا ہوئے۔ تعلیم وعلم کے میدان میں دونوں نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ مولانا آزاد نے مسلمانوں کو قومی دھارے سے جوڑا اور ہندو مسلم اتحاد کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں۔ ملک آزاد ہونے کے بعد انہیں پہلا وزیر تعلیم بنایا گیا۔ مولانا آزاد کے نام پر اُردو یونیورسٹی کا قیام ہمارے لیے اور اردو سماج کے لیے ایک اعزاز ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن نے بھی تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ہندو فلسفہ کا گہرا مطالعہ کیا۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے وائس چانسلر بنے اور پہلے نائب صدر جمہوریہ پھر اور صدر جمہوریہ بنے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر شیخ عظیم الدین، سابق ڈین (ایجوکیشن)، انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ، نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں "معاشرے میں تعلیم اور استاد کا کردار" کے زیر عنوان آج یوم اساتذہ آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر عظیم نے مولانا آزاد یونیورسٹی کے اپنے دورے کا ذکر کیا اور کہا کہ مانو کے شعبے نہایت ہی کارکرد اور فعال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالات کیسے بھی ہو جائیں لیکن اگر اساتذہ بہتر طور پر کام کرتے رہے تو حالات بہتر ہو جائیں گے۔ انہوں نے مختلف ماہرین کے اقوال کے ذریعہ تعلیم کی تعریف پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ معمارِ قوم ہوتے ہیں۔ آج کے اساتذہ اس منصب پر قائم رہنے کے لیے محنت کریں۔ قرآن کی ابتداء ہی تعلیم پر توجہ دلا کر ہوتی ہے۔ لیکن تعلیم صرف ڈگریوں کا حصول نہ ہو بلکہ اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش ہو۔ حضور صلعم نے خود کو معلم قرار دیا ہے۔ محمدؐ کی اخلاقی تعلیمات سب سے بہترین ہیں۔ ان تعلیمات میں سلام کرنا، کھانا کھلانا، مصافحہ کرنا وغیرہ یہ سب بہترین اخلاق کا حصہ ہیں۔ انہوں نے تعلیم پر رابندر ناتھ ٹیگور کی نظم بھی پیش کی اور استاد اور شاگرد کے رشتے کی کئی مثالیں پیش کیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب کی ابتداء اس حدیث سے کی کہ ہر مرد و عورت پر علم کا حاصل کرنا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالب علم اپنے استاد کا مشاہدہ کرتا ہے اور اس سے بہت کچھ حاصل کرتا ہے۔ اس لیے استاد کو خود کو اس لائق بنانا چاہیے۔ اسے ہمیشہ علم کی پیاس ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں گرو ششیہ کی روایت گروکل دور سے ہے۔ یہاں تعلیم و تربیت دونوں تھے۔ گرو کا مطلب روشنی ہے۔ انہوں نے دل پذیر اشعار کے ذریعہ تعلیم کی روشنی کو واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی میں اخلاق پر مبنی تعلیم کا ذکر کیا گیا ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ اگر بس میں لیڈیز سیٹ پر لڑکی بیٹھی ہو اور کوئی بزرگ آجائے تو وہ اٹھ کر سیٹ دیدیتی ہے۔ یہاں قانون ہٹ جاتا ہے اخلاق ابھر کر آتے ہیں۔ انہوں نے مولانا رومی کی حکایت پیش کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو علم اس طرح حاصل کرنا چاہیے کہ اس سے لطف اندوز بھی ہوں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و ڈین اسکول برائے تعلیم وتربیت اور کنوینر پروگرام نے عنوان کے متعلق کہا کہ آج کی دنیا میں مادی وسائل کی کمی نہیں ہے۔ سائنس و ٹکنالوجی نے ایسی سہولیات فراہم کی ہیں جو پہلے بادشاہوں کو بھی نصیب نہیں تھیں۔ لیکن مساوی تقسیم ابھی بھی نہیں ہو پا رہی ہے۔ معاشرے میں اچھے شہری سب سے بڑا اثاثہ ہوتے ہیں۔ لیکن آئیڈیل انسان کا حصول مشکل ہے۔ حالانکہ انسان میں اعلیٰ صلاحیتیں ہوتی ہیں لیکن انہیں سجانے اور سنوارنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ گلوبل مارکٹ میں ہمارے فارغین کی وہ قبولیت نہیں ہے جو ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہمارے یہاں انفراسٹرکچر کی کمی نہیں، اساتذہ بھی بہترین ہیں لیکن کمی کی تلاش کرنے پر نظر آتا ہے کہ ہمارے اساتذہ رول ماڈل نہیں بن پا رہے ہیں۔ اس لیے اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنا محاسبہ کریں کہ وہ ایک بہتر ٹیچر ہیں یا نہیں اور اپنے آپ کو ایک رول ماڈل کے طور پر پیش کریں۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبۂ تعلیم وتربیت نے تعارفی تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر سروے پلی رادھا کرشنن کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر نے اس موقع پر اردو یونیورسٹی کے ریٹائرڈ اور مرحوم اساتذہ کو تہنیت اور خراج پیش کیا۔ محترمہ موسن سمیہ نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ محترمہ ترانہ یزدانی نے یوم اساتذہ پر نظم پیش کی۔ ڈاکٹر اشونی، اسوسی ایٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ جناب اشرف نواز، اسسٹنٹ پروفیسر نے نظامت کی۔ جناب غفران برکاتی، اسسٹنٹ پروفیسر کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ رضوان احمد، ڈائرکٹر کی نگرانی میں آئی ایم سی ٹیم نے یوٹیوب چینل اس پروگرام کو راست نشر کیا۔